فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
یوم انوار
THE DAILY "ALFAZL" RABWAH
قیمت :- ۲۰ پیسے خطبہ نمبر ۱۹
جلد ۲۵/۶۰ | ۲۷ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ، ۲۳ ہجرت ۱۳۵۰ ہش، ۲۳ مئی ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ۲۱ ہجرت کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں :-

" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ "

احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں فرماتے رہیں۔

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی رپورٹ مظہر ہے کہ گلے کی تکلیف میں اب افاقہ ہے اور عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ کل مسجد مبارک ربوہ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی رو سے غرباء و مساکین اور یتامیٰ کے لئے کھانا مہیا کرنے اور ان کی مدد کرنے کی اہمیت اور اس کے غیر معمولی اجر و ثواب پر روشنی ڈالی اور اس سلسلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ کے غرباء و مساکین کی سال بھر کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مفت گندم مہیا کرنے کی جو مبارک تحریک فرمائی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ذی استطاعت احباب کو یہ تلقین فرمائی کہ وہ اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کریں۔

یومِ خلافت کے متعلق ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۷ مئی بروز جمعرات اپنے اپنے مقام پر یوم خلافت کے متعلق جلسے کریں۔ ان جلسوں میں خلافت کی اہمیت برکات اور اس کی ضرورت کو احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے امراء اور صدر صاحبان جماعت احمدیہ اسے نوٹ فرمالیں اور اس دن کی شایانِ شان تیاری شروع کر دیں جلسوں کی رپورٹ نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جسکی پیروی سے اِسی دُنیا میں نجات کے آثار ظاہر ہوجاتے ہیں

اس کی کامل متابعت دل کو ایسا صاف کر دیتی ہے کہ انسان اندرونی آلودگیوں سے بالکل پاک ہوجاتا ہے

" قرآن شریف جو آنحضرتؐ کے اتباع کا مدار علیہ ہے ایک ایسی کتاب ہے جس کی متابعت سے اِسی جہان میں آثار نجات کے ظاہر ہوجاتے ہیں کیونکہ وہی کتاب ہے کہ جو دونوں طریق ظاہری اور باطنی کے ذریعہ سے نفوسِ ناقصہ کو مرتبۂ تکمیل پہنچاتی ہے اور شکوک اور شبہات سے خلاصی بخشتی ہے ظاہری طریق سے اس طرح پر کہ بیان اس کا ایسا جامع دقائق وحقائق ہے کہ جس قدر دُنیا میں ایسے شبہات پائے جاتے ہیں کہ جو خدا تک پہنچنے سے روکتے ہیں جن میں مبتلا ہو کر صدہا جھوٹے فرقے پھیل رہے اور صدہا طرح کے خیالاتِ باطلہ گمراہ لوگوں کے دلوں میں جم رہے ہیں سب کا رد معقول طور پر اس میں موجود ہے۔ اور جو جو تعلیم حقّہ اور کاملہ کی روشنی ظلمتِ موجودہ زمانہ کیلئے درکار ہے وہ سب آفتاب کی طرح اس میں چمک رہی ہے۔ اور تمام امراضِ نفسانی کا علاج اس میں مندرج ہے اور تمام معارفِ حقّہ کا بیان اس میں بھرا ہوا ہے۔ اور کوئی دقیقہ علمِ الٰہی نہیں جو آئندہ کسی وقت ظاہر ہو سکتا ہے اور اس سے باہر رہ گیا ہو۔ اور باطنی طریق سے اِس طور پر کہ اس کی کامل متابعت دل کو ایسا صاف کر دیتی ہے کہ انسان اندرونی آلودگیوں سے بالکل پاک ہو کر حضرتِ اعلیٰ سے اتصال پکڑ لیتا ہے اور انوارِ قبولیت اس پر وارد ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور عنایاتِ الٰہیّہ اس قدر اس پر احاطہ کر لیتی ہیں کہ جب وہ مشکلات کے وقت دُعا کرتا ہے تو کمال رحمت اور عطوفت سے خداوند کریم اس کا جواب دیتا ہے۔ اور ایسا اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ اگر وہ ہزار مرتبہ ہی اپنی مشکلات اور ہجوم غموں کے وقت میں سوال کرے تو ہزار مرتبہ ہی اپنے مولیٰ کریم کی طرف سے نہایت فصیح اور لذیذ اور متبرک کلام میں محبت آمیز جواب پاتا ہے اور الہام الٰہی بارش کی طرح اس پر برستا ہے اور وہ اپنے دل میں محبّتِ الٰہیّہ کو ایسا بھرا ہوا پاتا ہے جیسا ایک نہایت صاف شیشہ ایک لطیف عطر سے بھرا ہوتا ہے۔ اور اُنس اور شوق کی ایک ایسی پاک لذّت اس کو عطا کی جاتی ہے کہ جو اس کے سخت نفسانی زنجیروں کو توڑ کر اور اس دخانستان سے باہر نکال کر محبوبِ حقیقی کی ٹھنڈی اور دلآرام ہوا سے اس کو ہر دم اور ہر لحظہ تازہ زندگی بخشتی ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۹۷ تا ۳۰۰ حاشیہ در حاشیہ)

مجلس نُصرت جہاں کے پروگرام کے ماتحت

ایک اور ڈاکٹر کی سیرالیون کے لئے روانگی

مکرمی ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری مع اہل وعیال لاہور سے مجلس نصرت جہاں کے پروگرام کے ماتحت ۱۹ مئی کو سیرالیون کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ

مکرم ڈاکٹر صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس کے علاوہ ایف۔آر۔سی۔ایس بھی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیریت اپنی منزلِ مقصود پر پہنچائے اور وہاں نہ صرف ارضِ بلال کے باشندوں کی خدمت کی توفیق دے بلکہ اپنے ملک پاکستان کے نام کو بھی روشن کرنے کا موقعہ پاویں اور دوسروں کو ان کے نیک نمونہ کی تقلید کرنے کی بھی توفیق ملے۔ آمین۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ
(احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۳ ہجرت ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُردوں کو زندگی سے ہمکنار کرنے والا آبِ حیات

اللہ تعالیٰ اصلاح خلق کے لئے جب بھی اپنا کوئی مامور دُنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو دیگر معجزات خارق اور نشانات کے علاوہ ایک خاص نوعیت کا معجزہ ضرور اس کے ہاتھ پر ظاہر فرماتا ہے یہ کبھی نہیں ہوتا کہ وہ اپنا کوئی مامور دنیا میں مبعوث فرمائے اور خاص نوعیت کا وہ معجزہ اس کے ہاتھ پر ظاہر نہ ہو وہ کونسا معجزہ ہے؟ وہ ہے احیاء موتیٰ کا معجزہ۔

اللہ تعالیٰ دنیا میں اپنے مامور کو بھیجتا ہی اُس وقت ہے جب دُنیا روحانی طور پر مُردہ ہو جاتی ہے اور اس میں بسنے والے اپنی گمراہی و ضلالت اور نافرمانی و عصیان کی بدولت کالمیّت نظر آنے لگتے ہیں۔ جب خود ان کے اپنے اختیار میں یہ نہیں رہتا کہ وہ اپنی کوشش اور جدوجہد کے ذریعہ روحانی حیات سے ہمکنار ہو سکیں تو پھر اللہ تعالیٰ گہری تاریکی کے دنوں میں ایک روشنی نازل کرتا ہے اور اپنے ایک بندہ کو مصلحتِ عام کے لئے خاص کر کے دُنیا میں بھیجتا ہے جو اپنی خداداد قوتِ قدسیہ کی بدولت مُردوں کو زندہ کر دکھاتا ہے۔ اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے آبِ حیات عطا کیا جاتا ہے اور جو بھی اسے پی لیتا ہے وہ پھر کبھی نہیں مرتا۔ الغرض کوئی نبی یا مامور ایسا نہیں گزرا جو آبِ حیات اپنے ساتھ لے کر نہ آیا ہو اور جس نے اُس آبِ حیات سے مُردے زندہ نہ کر دکھائے ہوں۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر اُس کا آنا ہی بے سُود ٹھہرے

سب سے زیادہ قوت و شان اور جاہ و جلال کے ساتھ یہ معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دُنیا میں رونما ہوا۔ آپؐ نے نہ صرف عرب کے باسیوں کو جو شرک کی نجاست اور فسق و فجور میں غرق ہونے کے باعث صدیوں پرانے گلے سڑے مُردوں کی طرح ہو چکے تھے زندہ کر دکھایا بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی جاودانی حیات اور عدیم النظیر قوتِ قدسیہ کے ذریعہ قیامت تک روحانی مُردوں کے زندہ ہونے اور ہوتے چلے جانے کا سامان بھی کر دیا۔ چنانچہ اس آخری زمانہ میں جب خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے موجب دنیا میں پھر تاریکی چھا گئی اور روئے زمین پر بسنے والے روحانی موت کی آغوش میں جا سوئے تو اللہ تعالیٰ نے افضل الرسل مولائے کل خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بہت سا آبِ حیات دے کر اس دُنیا میں بھیجا تا آپؑ اپنے آقا و مطاع نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کی برکت سے احیاءِ موتیٰ کا معجزہ دکھا کر اس مُردہ زمین کو پھر اسی طرح زندہ کر دکھائیں کہ اس میں روحانیت کی سرسبز و شاداب کھیتیاں پھر لہلہانے لگیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دُنیا کو مخاطب کر کے فرمایا:-

"ایسا ہی یہ عاجز بھی .... خالی نہیں آیا بلکہ مُردوں کے زندہ ہونے کے لئے بہت سا **آبِ حیات** خدا تعالیٰ نے اس عاجز کو بھی دیا ہے۔ بے شک جو شخص اس میں سے پئے گا زندہ ہو جائے گا۔ بلاشبہ میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر میرے کلام سے مُردے زندہ نہ ہوں اور اندھے آنکھیں نہ کھولیں اور مجذوم صاف نہ ہوں تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۱۶۲ طبع سوم)

نیز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والے اس آبِ حیات کی زندگی بخش تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"جو شخص میرے ہاتھ سے جام پئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اَور بھی اس کے مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۳ طبع اوّل)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا ہونے والے اس آبِ حیات کے ذکر کے بعد ہم احباب جماعت کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اُن خوش نصیبوں میں شمولیت کا شرف بخشا ہے جو اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان مامور کے انفاس قدسیہ کے طفیل از سرِ نو روحانی حیات سے ہمکنار ہوئے ہیں اور انہیں بھی اس عظیم الشان مامور کے ہاتھ سے وہ جام پینے کی توفیق ملی ہے جسے صحیح معنوں میں پینے والا ہرگز نہیں مرتا۔ اب یہ تو ہو نہیں سکتا کہ کوئی احمدی یہ جام پئے اور پھر وہ دوبارہ روحانی موت کی آغوش میں چلا جائے۔ البتہ اگر کوئی ایسا ہے جو پھر اپنے اندر مُردنی کے آثار پاتا ہے اور روحانی حیات کی انقلاب انگیز تاثیرات اس میں نمایاں طور پر ظاہر نہیں ہوتیں تو اس کے صاف معنے یہ ہیں کہ وہ خوش فہمی میں مبتلا ہے کہ اس نے وہ جام پی لیا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ اُس نے وہ جام نہیں پیا۔ ہم تو پیدا ہی اس لئے کئے گئے ہیں کہ نہ صرف وہ جام پی کر خود زندگی سے ہمکنار ہوں بلکہ دوسروں کو بھی اس سے ہمکنار کرنے کا وسیلہ ٹھہریں۔ وہ آبِ حیات اور زندگی بخش جام کیا ہے؟ اور اس کی حیات افروز تاثیرات کے زیرِ اثر زندگی میں کیا انقلاب رونما ہوتا ہے اس پر ہم انشاء اللہ آئندہ روشنی ڈالیں گے

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

—: دینی اغراض کیلئے :—

گھوڑا پالنے اور باندھنے کا غیر محدود اور عظیم ثواب

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ وَتَصْدِیْقًا بِوَعْدِہٖ فَاِنَّ شِبَعَہٗ وَرِیَّہٗ وَرَوْثَہٗ وَبَوْلَہٗ فِی مِیْزَانِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (بخاری)

ترجمہ: پیغمبر خدا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ پر ایمان رکھتے اور اس کے وعدہ کی تصدیق کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھے رکھا تو اس گھوڑے کا پیٹ بھر کا کھانا، پینا (حتیٰ کہ) اُس کی لید اور پیشاب بھی قیامت کے دن اس کی نیکیوں کے حساب میں شمار ہوگا۔

تشریح: یہ مقدس اور شاہی فرمان جو خدا کی آسمانی بادشاہت کے وزیرِ اعظم افضل الرسل والاصفیاء اور سید المعصومین والاتقیاء و خاتم الانبیاء حضرت محبوب جناب احمدیت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک لبوں اور دل کے نورانی چشمہ سے نکلا ہے ہر ذی استطاعت احمدی مسلمان کو دعوتِ عمل دے رہا ہے۔ سبحان اللہ! ہمارے پیارے ربِّ جلیل کے اُمتِ مرحومہ پر کیا عجیب تفضلات و تلطفات ہیں کہ اُس نے اُن گھوڑوں کو جو ایک دُنیا دار کے اصطبل میں متاعِ دُنیا سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتے عبدِ مومن کی ملکیت میں دینے کے بعد اپنے عرش تک پہنچنے اور بیشمار ثواب کمانے کا ایک زینہ بنا دیا ہے اور جس طرح گھاس پھوس اور چارہ گائے کے پیٹ میں جا کر لہو اور پھر تھنوں میں پہنچ کر دودھ میں بدل جاتا ہے اسی طرح گھوڑوں کی لید اور پیشاب تک مومنوں کے نامۂ اعمال میں حسناتِ دارین کی صورت اختیار کر جاتا ہے بشرطیکہ خدا کے اس پاک وعدہ پر سچا ایمان اور یقین ہو کہ گھوڑوں اور ملتِ اسلامیہ پر نازل ہونے والی انوار و برکات کا ہمیشہ چولی دامن کا ساتھ رہے گا۔

(دوست محمد شاہد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

مختلف امور کے متعلق حضور کے بصیرت افروز ارشادات۔ قبولیت دعا کا ایک نشان

(۸ ماہ ہجرت تا ۱۵ ماہ ہجرت مطابق ۸ مئی تا ۱۵ مئی)

(از مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق بی اے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ)

حضور سے ملاقات کے متعلق ایک اہم گذارش

اس ہفتہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو دوران سر کی تکلیف رہی۔ مگر اس کے باوجود حضور کی مصروفیات میں اور بھی اضافہ ہوگیا چنانچہ حضور اقدس نے ایک سو دس مقامی و بیرونی احباب کو شرفِ ملاقات بخشا۔ یہاں ضمناً یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ حضورِ انور امام وقت ہیں جن کا وقت بہت قیمتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کی عالمگیر مہم کے لئے سکیمیں بنانی ہوتی ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں ہفتہ وار خطوط کے جواب دینے ہوتے ہیں۔ دفتری مسائل کو حل کرنے میں بڑا وقت صرف ہوتا ہے۔ اتنی عظیم اور بے پناہ مصروفیات اور علالتِ طبع کے باوجود حضور کا احباب سے ملنا ہمارے پیارے آقا کا عظیم احسان ہے۔ پس ملاقات کی سعادت حاصل کرنے والے دوست اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ حضور کی ملاقات کے لئے جتنا وقت ان کو دیا جائے اُتنے ہی وقت میں وہ ملاقات ختم کریں۔ سوائے اس کے کہ حضور بنفسِ نفیس سلسلہ گفتگو جاری رکھیں۔ ان دنوں عام ملاقات کے لئے جمعرات اور اتوار کے دن مقرر ہیں لہٰذا یہ پابندی بھی ضروری ہے۔ کہ باہر کے مخلصین جماعت صرف انہی دنوں میں تشریف لاویں۔

گھوڑوں سے متعلق ایک کتاب

ایک موقع پر حضور نے فرمایا۔ آج کل ایک کتاب میرے زیرِ مطالعہ ہے یہ گھوڑوں سے متعلق ہے۔ اس میں ذکر ہے کہ پچھلے چند سال سے ساری دُنیا میں گھوڑوں کی پرورش کی طرف خاص توجہ ہو رہی ہے۔ اس کتاب میں کئی ممالک کا گھوڑوں کی افزائشِ نسل کے سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کا بھی تفصیلی طور پہ ذکر ہے۔

گھوڑوں کی طرف اقوامِ عالم کی توجہ

فرمایا۔ گھوڑوں کی طرف اقوام عالم کی اس خاص توجہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہولناک جنگ قریب ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں جو تباہی مشینی ذرائع نقل و حمل پر آنے والی ہے اس کی تلافی کے سامان اللہ تعالیٰ نے اب گھوڑوں میں اقوامِ عالم کی دلچسپی پیدا فرما کر دیئے ہیں۔

مشرقی پاکستانی ہمارے بھائی ہیں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ مشرقی پاکستان کے بھائی ہمارے قریب آسکیں گے؟ حضور نے فرمایا حُسنِ سلوک اور احسان سے تو دشمنوں کے دل بھی جیتے جا سکتے ہیں۔ مشرقی پاکستانی تو ہمارے بھائی ہیں۔ بھائیوں میں اختلاف اور شکر رنجی پیدا ہو بھی جائے تو وہ وقتی ہوتی ہے۔

فرمایا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہندوستان میں مسلمانوں پر عرصۂ حیات تنگ کیا جا رہا ہے اور وہ ایک تکلیف دہ زندگی بسر کر رہے ہیں ان کی حالت ایسی ہے گویا ہندو ذہنیت کے ہاتھوں جہنم میں رہ رہے ہوں تو کیا ہم اپنے مشرقی پاکستانی بھائیوں کو جن سے ہمیں ایسی ہی محبت ہے جیسے اپنے کسی مغربی پاکستانی بھائی سے۔ ان کو ہندو غلامی میں جانے دیں اور خود گویا اُن کو جہنمی زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیں۔ اگر مشرقی پاکستان کے بمشکل ۲۔۰ فیصد عوام یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی بھلائی علیحدگی میں ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ۲۔۰ فیصد کی خاطر ۹۹ فیصد سے زائد آبادی کو قربان کر دیا جائے۔

جھوٹا پروپیگنڈا اور ہمارا فرض

فرمایا۔ مشرقی پاکستانی بھائیوں کو ہندو عنصر نے یہ جھوٹا پروپیگنڈا کر کے مغربی پاکستانیوں سے بدظن کرنے کی منظم سازش کی تھی کہ گویا ملکی بجٹ کا وافر حصہ مغربی پاکستان میں خرچ ہو جاتا ہے اور مشرقی پاکستان کو ان کا جائز حق نہیں دیا جاتا۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے۔ یہ پروپیگنڈا ہندوؤں نے محض اس لئے کیا تھا کہ مشرقی پاکستان میں مغربی پاکستان کے خلاف اشتعال پیدا کیا جائے۔

فرمایا۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ مشرقی پاکستان کے بھائیوں کو نہایت پیار اور محبت سے یہ سمجھائیں کہ ہمارے دل ان کے ساتھ ہی دھڑکتے ہیں اور ہم ہر حال میں ان کے ساتھ برابر شریک اور ان کی ترقی و بہبود کے لئے ہم ہر وقت ہر قسم کی قُربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔

شہد کے ہر چمچہ پر دو ہزار بار الحمد پڑھنے کا لطیف ارشاد

ایک دوست کو اپنے پاس سے ایک دوائی مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ اس دوا کے ساتھ شہد کا استعمال بھی کریں۔ اس دوست نے عرض کیا۔ حضور! خالص شہد ملنا بہت مشکل ہے۔ فرمایا میں شہد بھی اپنے پاس سے دینے کو تیار ہوں لیکن ایک شرط پر۔ اور وہ یہ کہ ہر چمچہ شہد کھانے کے ساتھ آپ کو دو ہزار مرتبہ الحمدللہ کا ورد کرنا ہوگا۔ نیز فرمایا۔ ایک چمچہ شہد کی تیاری کے لئے دو ہزار مکھیوں کو اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ اس کام میں لگ جاؤ گویا ایک چمچہ شہد کی تیاری کے لئے اللہ تعالیٰ نے دو ہزار مزدور مقرر کر رکھے ہیں۔ یہ مکھیاں ڈیڑھ ڈیڑھ میل تک کے فاصلہ سے پھولوں کا رس نچوڑ کر لاتی ہیں اور انسان کے لئے نہایت مصفّٰے خوشبودار اور صحت افزاء قدرتی میٹھا تیار کرتی ہیں۔ اس لئے ہم پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا ہر دم شکر ادا کرتے رہیں۔ اور ہر قطرۂ شہد کے کھانے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا تصور ذہن میں لائیں کہ اس نے محض اپنے فضل اور احسان سے ہمارے لئے لاکھوں مزدور مکھیوں کی صورت میں میٹھا بنانے کے کام پر لگائے ہوئے ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ کے ایک مخلص کا اخلاص نامہ اور قبولیتِ دُعا کا ایک نشان

مشرقِ وسطیٰ کے ایک نہایت مخلص احمدی عبداللہ عودہ ہیں جو ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں حضور کے دوران قیام لندن حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ دُعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نرینہ اولاد عطا فرمائے۔ جس پر حضور نے دعا فرمائی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یکے بعد دیگرے اِن کے ہاں دو بیٹے پیدا ہوئے۔ عبداللہ صاحب نے حال ہی میں ان بچوں کی تصاویر بھی بھیجی ہیں اور اخلاص و محبت سے بھرے خط میں حضور کی قبولیتِ دُعا کے اس نشان کا ذکر بھی کیا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:-

"میں نے اپنے بچوں کی تصاویر اُتاری ہیں۔ چار سال قبل حضور نے مجھ پر خاص احسان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائی تھی کہ اللہ تعالیٰ مجھے نرینہ اولاد عطاء فرمائے۔ حضور نے دُعا کے ساتھ ہی مجھے اولادِ نرینہ عطا کئے جانے کے بارہ میں اطمینان بخش الفاظ سے بھی نوازا تھا۔ یہ اُن دنوں کی بات ہے جبکہ خاکسار ۱۹۶۷ء میں بمقام لندن حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا تھا چنانچہ حضور کی اس دُعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے ۱۹۶۸ء میں پہلا بیٹا عطا فرمایا۔ حضور نے ہی اس کا نام "خالد محمود" تجویز فرمایا پھر ۱۹۷۰ء میں اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا بیٹا عطا فرمایا۔ جس کا نام ہم نے "ظفر اللہ" رکھا اور اب میں حضور کی خدمت میں ان دونوں کی تصاویر بھجوا رہا ہوں۔ اس امید کے ساتھ کہ حضور کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں گے کہ وہ ہمارا حافظ و ناصر ہو۔"

درود شریف کے فضائل

(مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ گجرات)

مصطفیٰ پر تیرا بیحد ہو سلام اور رحمت ✦ اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

اللہ تبارک و تعالیٰ جلّ شانہ وعزّ اسمہ اپنے پیارے حبیب سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ارشاد فرماتا ہے۔

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ (سورۃ احزاب ع۶)

یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "آپ کی روح میں وہ صدق وصفا تھا اور آپ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گذاری کے طور پر درود بھیجیں۔"
(الحکم ص۲ جلد ۶ ع ۵۲)

اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"درود شریف ..... بکثرت پڑھو مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے لئے"
(ریویو آف ریلیجنز جلد ۱۳)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے جو شرائط مقرر فرمائی ہیں ان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کا بھی حکم دیا ہے۔

برکاتِ درود شریف } نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ عَشْرًا" (ترمذی)

کہ جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ درود سے بدیاں مٹا دی جاتی ہیں اور دس درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً۔ (ترمذی)

کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے زیادہ نزدیک ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ یعنی درود شریف کی برکت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت اور قرب نصیب ہوتا ہے۔ اسی طرح احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے انسان بیماریوں اور دکھوں اور مصائب و آلام سے نجات پاتا اور محفوظ رہتا ہے۔ اس سے حوائج انسانیہ پوری ہوتی ہیں۔ دلی انقباض دور ہو کر قلبی اطمینان اور سکون ملتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور قیامت کے روز شفاعت نصیب ہوتی ہے۔ نیکیوں کی توفیق ملتی ہے اور دینی اور دنیاوی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

؎ یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا
فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانِیْ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام درود شریف کے فضائل اور انوار کے بارہ میں فرماتے ہیں

"درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں وہ بجز وسیلہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے۔ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ۔ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں ھٰذَا بِمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔ (حقیقۃ الوحی ص۱۲۸ حاشیہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو درود پہنچایا جاتا ہے

حدیث شریف میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ
فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ
اُمَّتِی السَّلَامَ" (نسائی)

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے مقرر ہیں جو زمین کی سیاحت کرتے ہیں اور وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

اسی طرح حدیث میں ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ وہ مجھ پر سلام بھیجے مگر اللہ تعالیٰ اسے میری روح کی طرف لوٹا کر پہنچاتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب بھی درود بھیجنے والے کو لوٹا کر پہنچا دیتا ہوں (ابوداؤد)

اسی طرح حضرت ... رداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو فَاِنَّہٗ مَشْھُوْدٌ یعنی وہ حاضر کیا گیا ہے۔ جب فرشتے کسی کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو یقیناً کوئی شخص مجھ پر درود نہیں پڑھتا مگر اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ درود سے فارغ ہو جاتا ہے۔" (ابن ماجہ)

اسی طرح حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے اللہ تعالیٰ نے اس دن حضرت آدمؑ کو پیدا کیا اسی دن انہوں نے وفات پائی اور اسی روز لوگوں کو جمع کرنے کے لئے بگل بجایا جائے گا اور اسی دن عذاب آئے گا پس جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ فَاِنَّہٗ مَعْرُوْضَۃٌ عَلَیَّ کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (سنن ابی داؤد)

شاید اسی حدیث کی روشنی میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے عہد خلافت میں اپنی حکومت کے تمام علاقوں میں یہ حکم بھیجا تھا کہ جمعہ کے روز کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا کرو۔

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے میں نے سنا ہے کہ:۔

"تم اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ یعنی ان میں نوافل پڑھا کرو اور میری قبر کو عید نہ بناؤ یعنی بار بار زیارت کے لئے لوٹنا) اور مجھ پر درود بھیجو پس یقیناً تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے جہاں بھی تم ہو۔" (نسائی)

اسی طرح حضرت ابوہریرہؓ سے ہی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری قبر کے پاس آکر مجھ پر درود بھیجتا ہے تو میں اسے سنتا ہوں اور جو کوئی دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اسے پہنچایا جاتا ہوں۔ یعنی درود شریف خواہ میرے نزدیک پڑھا جائے یا دور پڑھا جائے اسی کے ذریعہ مجھ پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور میرے درجات بلند ہوتے ہوتے ہیں۔ اسی طرح التحیات میں السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین کے بارہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا ہر نیک بندے کو پہنچتی ہے خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں ہو۔"

جری اللہ فی حلل الانبیاء سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جاکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہو جاتی ہیں۔ اور بقدر حصہ رسدی ہر حق دار کو پہنچتی ہیں یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔ اور فرمایا درود شریف کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو۔" (الحکم جلد ۷ ص ۸)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ مرتبہ پر آسمان میں جس سے بڑھ کر اور کوئی مرتبہ نہیں تشریف فرما ہیں۔ عند سدرۃ المنتھی بالرفیق الاعلیٰ اور امت کے سلام وصلوٰۃ برابر آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حضور پہنچائے جاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ اَکْثَرَ مِمَّا صَلَّیْتَ
عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَائِکَ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(ازالہ اوہام جلد ۲ ص ۲۵۰ حاشیہ)

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود وسلام پڑھنے کی توفیق بخشے اور اپنے حضور مقبول فرمائے اور اپنی دینی اور دنیاوی بے شمار برکات سے نوازے۔ اللّٰھم آمین۔

موصی احباب متوجہ ہوں

موصی صاحبان کی خدمت میں فارم اصل آمد بھجوائے جا رہے ہیں۔ جن احباب کو فارم اصل آمد مل چکے ہوں۔ براہ مہربانی وہ جلد از جلد فارم پُر کر کے واپس ارسال فرمائیں۔

اسی طرح صدر صاحبان موصیاں و سیکرٹری صاحبان مال اس امر کی تسلی فرمالیں کہ جماعت کے تمام موصی حضرات کو فارم اصل آمد مل چکے ہیں اور ان کے فارم پُر ہو کر مرکز میں پہنچ چکے ہیں۔

نیز قاعدہ ۲۲۷ کے مطابق ہر موصی کا فرض ہے کہ وہ اپنی جائداد میں کمی بیشی کی اطلاع ساتھ ساتھ دیتے رہیں۔ اس غرض کے لئے فارم اصل آمد میں ایک جائداد کا خانہ بھی رکھا گیا ہے۔ فارم اصل آمد پُر کرتے وقت کمی بیشی جائداد کا خانہ بھی ضرور پُر فرمائیں۔

سیکرٹری مال مجلس کارپرداز ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبادات کے متعلق قرآن مجید کی تعلیم

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

ہفتہ تعلیم القرآن کے سلسلے میں ۱۶ ماہ ہجرت (۱۶ مئی ۱۹۷۱ء) کو مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کا آغاز ب سے اور اختتام س پر ہوتا ہے جس کا مرکب لفظ "بس" بنتا ہے۔ اس عجیب اور پُر حکمت بات سے بعض عارفوں نے یہ لطیف نکتہ نکالا ہے کہ قرآن مجید اول سے آخر تک عبودیت و الوہیت کے تعلق کی بیشمار اور غیر محدود راہوں کی تفصیلات سے لبریز ہے اور اس کا بنیادی اور حقیقی موضوع صرف یہ ہے کہ "اللہ" جو ہمارا مولیٰ ہے دُنیا و عقبیٰ میں ہر لحاظ اور ہر اعتبار سے ہمارے لئے بس ہے۔ وہی ہمارا مقصود، وہی ہمارا مطلوب اور وہی ہمارا معبود ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کلام اللہ نے جو وسیع نظام عبادات ہمیں عطا فرمایا ہے اس کا نقطۂ مرکزیہ یہ ہے کہ سب نبی بنی نوع انسان ازل سے ابد تک صرف ایک ہی مقصد کیلئے پیدا کئے گئے ہیں اور وہ ہے خدا کا عبد بننا۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات ع ۳)

یعنی میں نے جن و انس کو محض اپنی پرستش اور عبادت کے لئے اپنے دست قدرت سے تخلیق کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

"مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ سے ظاہر ہے کہ انسان صرف عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے پس اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے جس قدر چیز اُسے درکار ہے اگر اس سے زیادہ لیتا ہے تو گو وہ شئے حلال ہی ہو مگر فضول ہونے کی وجہ سے اس کے لئے حرام ہو جاتی ہے جو انسان رات دن نفسانی لذات میں مصروف ہے وہ عبادت کا کیا حق ادا کر سکتا ہے؟ مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک تلخ زندگی بسر کرے" (ملفوظات جلد ۶ ص ۳۰)

سے تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکۂ عرش کا نزول

قرآن مجید کے اس تصورِ عبادت سے یہ حقیقت بھی نیرّ انتہا کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے کہ اگر انسان اپنے مقصد حیات کی منزل پر رواں دواں ہو جائے تو اس کی پوری زندگی مجسم عبادت و سراپا پرستش بن سکتی ہے چنانچہ حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ مومن کی غرض ہر آسائش اور قول و فعل حرکت و سکون سے گو بظاہر نکتہ چینیوں کا موقعہ ہو مگر در اصل عبادت ہوتی ہے" (ملفوظات جلد ۶ ص ۲۵۳)

نیز فرماتے ہیں:۔

"معاش اگر نیک نیتی کے ساتھ حاصل کی جائے تو عبادت ہی ہے" (ملفوظات جلد ۲ ص ۳۴۳)

مگر ظاہر ہے کہ انسان خدا کی دی ہوئی توفیق سے خواہ کتنا پاک باطن اور نیک نیت ہو جائے وہ اپنے مولیٰ تک پہنچنے کے لئے جذب و سلوک کی کوئی ایک راہ بھی از خود متعین نہیں کر سکتا اس لئے ہمارے رب کریم و جلیل نے اپنے ناچیز بندوں پر نظر کرم کرتے ہوئے خود ہی سید الکائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ سے قرآن جیسی بین الاقوامی اور کامل اور مکمل شریعت بخشی اور اس میں انفرادی اور اجتماعی، مالی اور بدنی، ذکری اور فکری، سری اور جہری، علمی اور عملی طریق پر مشتمل چھ عبادتوں پر خاص طور پر زور دیا۔

۱۔ نماز ۲۔ نماز کے علاوہ ذکر الٰہی ۳۔ روزہ ۴۔ حج ۵۔ زکوٰۃ ۶۔ قربانی

اگرچہ یہ سب عبادتیں ضروری ہیں اور قرآن مجید نے ان کی اہمیت اور ضرورت اور ان کے تفصیلی احکام پر انتہائی وضاحت سے روشنی ڈالی ہے کہ زبان پر بے ساختہ جاری ہو جاتا ہے کہ

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ پر قائم ہے کہ قرآن مجید کے نزدیک سب سے افضل عبادت پنجوقتہ نماز ہے جس کا خاص التزام و اہتمام سے ادا کرنا ہے اس بارہ میں اللہ تعالیٰ کی تعلیمات بکثرت موجود ہیں چنانچہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے:۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ نماز قائم کرو یعنی سنوار کر اور باجماعت ادا کرو اور مشرکوں میں شامل نہ ہو۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (نساء) نماز مومنوں پر یقیناً ایک موقت فرض ہے۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ (مومنون ع ۱) مومن وہ ہیں جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ (معارج) متقیوں کی یہ بھاری علامت ہے کہ وہ اپنی نمازوں پر دوام اختیار کرتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (المومنون) خدا کے مومن بندے اپنی نمازوں میں نہایت خشوع و خضوع کا اظہار کرتے ہیں۔

نماز کے وقت اہل جذب و سلوک پر کیا کیا کیفیات طاری ہوتی ہیں؟ اس پر بھی قرآن مجید نے سورۃ انفال، سورۃ زمر اور سورۃ مریم میں روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ مومن کا دل جب خشیت الٰہی سے بھر جاتا ہے تو اس کے بال خدا کے خوف سے کھڑے ہو جاتے ہیں اور وہ روتے ہوئے گر جاتا اور اپنی سجدہ گاہوں کو اپنے آنسوؤں سے تر کر دیتا ہے

سے عاشقی کی ہے علامت گریۂ دامانِ دشت
کیا مبارک آنکھ جو تیرے لئے ہو اشکبار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اعجاز المسیح میں فرماتے ہیں:۔

"سب سے افضل عبادت یہ ہے کہ انسان التزام کے ساتھ پانچوں نمازیں ان کے اول وقت پر ادا کرے اور فرض اور سنتوں کی ادائیگی پر مداومت رکھتا ہو اور حضورِ قلب ذوق و شوق اور عبادت کی برکات کے حصول میں پوری طرح کوشاں رہے کیونکہ نماز ایک ایسی سواری ہے جو بندہ کو پروردگارِ عالم تک پہنچاتی ہے ۔۔۔۔ اور جس شخص نے اس طریق کو لازم پکڑا اس نے حق اور حقیقت کو پا لیا اور اس محبوب تک پہنچ گیا جو غیب کے پردوں میں ہے اور شک و شبہ سے نجات حاصل کر لی پس تو دیکھے گا کہ اس کے دن روشن ہیں اس کی باتیں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کا چہرہ چودھویں کا چاند ہے اس کا مقام صدر نشینی ہے جو شخص نماز میں اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی سے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بادشاہوں کو جھکا دیتا ہے اور اس مملوک بندہ کو مالک بنا دیتا ہے" (ترجمہ بحوالہ تفسیر سورۃ فاتحہ ص ۲۰۲)

پھر فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو یہ وہی مقام ہے جہاں صوفیوں کے سلوک کا خاتمہ ہے۔ جب سالک یہاں پہنچتا ہے تو خدا ہی خدا کا جلوہ دیکھتا ہے اس کا دل عرش الٰہی بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر نزول فرماتا ہے۔ سلوک کی تمام منزلیں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں کہ انسان کی حالت تعبد درست ہو جس میں روحانی باغ لگ جاتے ہیں اور آئینہ کی طرح خدا نظر آتا ہے ۔۔۔۔ غرضیکہ حالتِ تعبد کی درستی کا نام عبادت ہے" (الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء بحوالہ تفسیر سورۃ البقرہ ص ۹۰)

یہ ہے پنجوقتہ نمازوں کی اصل روح جس کو نظر انداز کر دینے والوں کی نسبت قرآن عظیم نے یہ وعید فرمائی تھی فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (ماعون) یعنی خدا تعالیٰ کا غضب نازل ہوگا ان لوگوں پر جو عبادت تو کرتے ہیں مگر اس کی حقیقت سے غافل ہیں یہ دراصل ایک عظیم الشان پیشگوئی تھی جس کا ظہور آخری زمانہ میں مقدر تھا اور اس کی خبر ہمارے آقا و مولیٰ پیغمبر خدا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں دی تھی کہ "مَسَاجِدُهُمْ عَامِرَةٌ وَّهِیَ خَرَابٌ مِّنَ الْهُدٰی" (مشکوٰۃ شریف) کہ آخری زمانہ میں تمام مسجدیں بظاہر آباد ہوں گی مگر وہ ہدایت و رشد سے سراسر خالی ہوں گی۔ یعنی ان میں وہ مقربان بارگاہ الٰہی پیدا نہ ہوں گے جو تعلق عبودیت کا لازمی اور طبعی نتیجہ ہیں ان کے ساتھ خدا کا وہ سلوک نہ ہو گا جو اس کے عباد شکر گزار بندوں کے ساتھ مخصوص ہے ان کے چہروں اور عادات پر اخلاق و شمائل کے وہ پاکیزہ انوار و برکات نہ ہوں گے جو سجدہ و اطاعت کے بعد آسمان سے مومن کے قلب پر نازل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی لاکھوں کروڑوں رحمتیں اور برکتیں ہوں آنحضرت کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے مقدس خلفاء پر کہ انہوں نے قرنوں اور صدیوں کے اس گم گشتہ سبق کو پھر مسلمانانِ عالم کے سامنے رکھا ہے چنانچہ حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ مسجدوں میں بھی جاتے ہیں نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور دوسرے ارکانِ اسلام بھی بجا لاتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی نصرت اور مدد ان کے شامل حال نہیں ہوتی اور ان کے اخلاق اور عادات میں کوئی نمایاں تبدیلی دکھائی نہیں دیتی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی عبادتیں بھی رسمی عبادتیں ہیں۔ حقیقت کچھ بھی نہیں کیونکہ احکام الٰہی کا بجا لانا تو ایک بیج کی طرح ہوتا ہے جس کا اثر روح اور وجود دونوں پر پڑتا ہے ایک شخص جو کھیت کی آبپاشی کرتا اور بڑی محنت سے اس میں بیج بوتا ہے اگر ایک دو ماہ تک اس میں انگوری نہ نکلے تو ماننا پڑتا ہے کہ بیج خراب ہے یہی حال عبادات کا ہے اگر ایک شخص خدا کو وحدہٗ لاشریک سمجھتا ہے نمازیں پڑھتا ہے روزے رکھتا ہے اور بظاہر نظر احکام الٰہی کو حتی الوسع بجا لاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی خاص مدد اس کے شامل حال نہیں ہوتی تو ماننا پڑتا ہے کہ جو بیج بویا جاتا ہے وہی خراب ہے یہی نمازیں تھیں جن کو پڑھتے پڑھتے بہت سے لوگ قطب اور ابدال بن گئے مگر تم کو کیا ہو گیا جو باوجود ان کے پڑھنے کے کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا" (ملفوظات جلد ۱۰ ص ۱۴۳)

قرآن مجید کا یہ حیرت انگیز اعجاز ہے کہ اس نے نماز کی آسمانی برکتوں اور رحمتوں کے حصول کے لئے نماز پر مداومت اس کی اقامت اور حفاظت پر خاص زور دے کر پہلے سے یہ بتا دیا تھا کہ ان برکتوں سے دوبارہ حصہ پانے کے لئے ضروری ہوگا کہ مسلمان عبادتوں کے تسلسل کو نہایت صبر و استقلال کے ساتھ محض خدا کی رضا اور اس کے عرفان کو حاصل کرنے کے لئے جاری رکھیں۔

علاوہ ازیں قرآن مجید کا یہ واضح حکم ہے کہ:۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (الحجر)

یعنی موت تک خدا کی بندگی کرتے چلے جاؤ اور اس راہ

میں کبھی تھک کر نہ درماندہ ہو اسی طرح یہ بھی تلقین فرمائی کہ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (البقرہ ع۵)

صبر و استقلال اور نماز سے خدا کی نصرت کے طلب گار بن جاؤ یا بالفاظ دیگر عبادت گزار انسان کو ہر قسم کی مشکلات کے ہجوم میں زندگی کے آخری سانس تک نہایت سوز و گداز اور استقامت سے نمازوں کا التزام رکھنا ضروری ہے۔ خواہ اسے جناب الٰہی سے یہ بھی اطلاع دیدی جائے کہ وہ راندہ درگاہ عالی ہے اور اس کی کوئی عبادت قبول نہیں ؎

تیری درگہ میں نہیں رہتا کوئی بھی بے نصیب
شرط رہ پر صبر ہے اور ترکِ نامِ اضطرار

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ملفوظات جلد ۱ میں ایک ایمان افروز واقعہ لکھا ہے فرماتے ہیں:-

"راہ سلوک میں مبارک قدم وہ گروہ ہیں یعنی دین العجائز والے جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے دوسرے وہ جنہوں نے آگے قدم مارا اور ہرگز نہ تھکے اور چلتے گئے حتیٰ کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے ۔۔۔۔ بوستاں میں ایک عابد کا ذکر کیا گیا ہے کہ جب کبھی وہ عبادت کرتا تو ہاتف یہی آواز دیتا کہ تو مردود و مخذول ہے ایک دفعہ ایک مرید نے یہ آواز سن لی اور کہا کہ اب تو فیصلہ ہو گیا اب ٹکریں مارنے سے کیا فائدہ ہو گا؟ بہت رویا اور کہا کہ میں اس جناب کو چھوڑ کر کہاں جاؤں اگر ملعون ہوں تو ملعون ہی سہی غنیمت ہے کہ مجھ کو ملعون تو کہا جاتا ہے۔ ابھی یہ باتیں مرید سے ہو رہی تھیں کہ آواز آئی کہ تو مقبول ہے" (ملفوظات جلد ۱) یہ بھی لکھا ہے کہ الہام ہوا کہ اس عرصہ میں تو نے جتنی دعائیں کی ہیں وہ سب قبول کی گئیں۔
(منہاج الطالبین از حضرت مصلح موعودؓ)

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں ان عبادتوں کی توفیق عطا فرمائے جو اس کی درگاہ سے شرف قبولیت کی سند بھی پا سکیں۔ کیونکہ ؎

گر نہ ہو تیری عنایت سب عبادت ہیچ ہے
فضل پہ تیرے ہے سب جہد و عمل کا انحصار

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اٹھارھویں تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس کے لئے امسال ۲۸ ہجرت ۱۳۵۰ ہش (۲۸ مئی ۱۹۷۱ء) تا ۱۱ احسان ۱۳۵۰ ہش (۱۱ جون ۱۹۷۱ء) ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ یہ کلاس ایوان محمود میں منعقد ہوگی اس کلاس کا نصاب قرآن کریم، حدیث، فقہ، قواعد عربی و عربی بول چال، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام، جماعت احمدیہ کے عقائد، صنعت و حرفت کی عملی تربیت پر مشتمل ہے۔

مرکز کے دینی ماحول میں قیام اور دینی تعلیم و تربیت کا یہ ایک عمدہ موقع ہے قائدین مجالس سے التماس ہے کہ وہ اپنی مجالس کا کم از کم ایک ایک نمائندہ اس کلاس میں ضرور بھجوائیں۔ اس میں شامل ہونے والے خدام کے لئے کم از کم شرط یہ ہے کہ کچھ پڑھ لکھ سکتے ہوں جو طلباء امسال میٹرک کے امتحان کے بعد فارغ ہو رہے ہیں۔ انہیں زیادہ سے زیادہ اس کلاس میں بھجوایا جائے۔ احمدی والدین کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس کلاس میں شمولیت کے لئے بھجوائیں اور اس سلسلہ میں مقامی قائد خدام الاحمدیہ سے رابطہ قائم کریں۔

قائدین سے بھی التماس ہے کہ جو خدام اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے تیار ہوں ان کے اسماء اور کوائف سے ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ اوکاڑہ کا یہ ہنگامی اجلاس چوہدری بشارت احمد صاحب مرحوم ابن چوہدری عبداللطیف صاحب پلیڈر ضلع گجرات جو نوجوانی کے عالم میں مورخہ ۲۶/۴ کو ناگہانی حادثہ میں وفات پا گئے ہیں پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے مرحوم احمدیت و اسلام کے فدائی و مخلص گھرانا کے چشم و چراغ تھے۔ اخلاص و خوش خلقی میں بلند مقام کے حامل تھے۔ ہر ایک سے نہایت پیار و محبت سے پیش آتے تھے۔ ہم ممبران جماعت ہذا مرحوم کے والد صاحب برادر اکبر چوہدری عبدالحکیم صاحب ۵.ڈی.۵ اوکاڑہ کینٹ پسماندگان و اہلیہ صاحبہ نیز دیگر جملہ افراد خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے اس صدمہ عظیمہ میں برابر کے شریک ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرسلہ عبدالوہاب [illegible] اوکاڑہ۔ ضلع ساہیوال)

قیادت خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کے زیر اہتمام

چک ۱۸ بھوڑو میں مثالی وقار عمل

امسال شعبہ وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی قائدین مجالس اور قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کو ہدایت ہے کہ وہ امسال کم از کم تین مثالی رنگ کے وقار عمل منائیں۔

الحمدللہ کہ قائدین مجالس اور قائدین اضلاع اس پر عمل کر رہے ہیں اور اکثر جگہوں پر مجالس کی سطح کے مقامی یا ضلعی سطح پر وقار عمل کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ذیل میں قیادت خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کے تحت ہونے والے ایک مثالی رنگ کے وقار عمل کی رپورٹ درج کی جا رہی ہے۔ جو مرکز کی ہدایت کی تعمیل کی ایک تصویر ہے۔

ان مجالس کو یا ان اضلاع کو جو ابھی اپنے ہاں وقار عمل منانے کا اہتمام نہیں کر سکے چاہیئے کہ اس مثال کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے ہاں وقار عمل منائیں۔ وقار عمل کے ذریعہ جہاں اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پڑتی اور ذہنی غلامی سے نجات حاصل ہوتی وہاں یہ خدمت خلق کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رپورٹ: مورخہ ۲۱/۳ کو چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ میں قیادت خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کے تحت وقار عمل ہوا۔ اس میں مجالس (۱) بھوڑو ۱۸ (۲) نواں کوٹ ۷۹ (۳) گنیاں ۱۷ (۴) سچیانی خورد ۲۵ (۵) دھاروال کے ۲۰۰ افراد جن میں خدام اطفال اور انصار شامل تھے حصہ لیا۔

وقار عمل کے لئے پہلے تاریخ وقت جگہ اور کام کا اندازہ اور سامان کی فراہمی کا پروگرام قبل از وقت بنایا گیا اور مقررہ تاریخ کو مقررہ وقت پر سب دوست وہاں جمع ہوئے اور چک ۱۸ بھوڑو کے چوراہے میں ایک گڑھے کو جس کا طول ۵۵ فٹ، عرض ۴۸ فٹ اور گہرائی ۳ فٹ تھی اور جس کی وجہ سے دیہات میں جانے کے چاروں راستے بند تھے پُر کیا گیا اور چاروں راستے بحال کئے گئے اس وقار عمل میں تین ٹریکٹروں سے بھی مدد لی گئی وقار عمل میں شامل دوست مٹی ٹرالیوں میں بھر کر لاتے اور گڑھے میں ڈالتے اس وقار عمل پر ۴ گھنٹے صرف ہوئے اس وقار عمل کا غیر از جماعت افراد پر کافی اثر ہوا اور راستے کے بن جانے سے لوگ احمدیوں کو دعائیں دیتے اور تعریف کرتے ہیں۔ وقار عمل بھی خدمت خلق کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات اور والدین سے عاجزانہ اپیل

آپ خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد کی نعمت سے نوازا ہے اس نعمت کی قدر کرنا اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانا آپ کا فرض ہے اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

"اولاد کے لئے اگر خواہش ہو تو اس غرض سے ہو کہ وہ خادم دین ہو" (ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۱)

"اولاد کی خواہش صرف نیکی کے اصول پر ہونی چاہیئے اس لحاظ سے اور خیال سے نہ ہو کہ وہ ایک گناہ کا خلیفہ باقی رہے" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۲)

"اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کا فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۲)

شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ تربیت اولاد کے سلسلہ میں آپ کے خصوصی تعاون اور توجہ کا طلبگار ہے۔ ۲۵ احسان / جون بروز جمعۃ المبارک اطفال کے سالانہ مرکزی امتحانات ہو رہے ہیں۔

کیا آپ اپنے بچے کو کسی نہ کسی امتحان میں شامل کرنے کے لئے تیاری کروا کر اپنا فرض ادا فرما رہے ہیں؟

ضرورت ہے

اچھی شخصیت کے حامل ذہین محنتی مستقل مزاج میٹریکولیٹ نوجوان سیلزمینوں کی ضرورت ہے معقول معاوضہ تیز رفتار ترقی۔ شاندار مستقبل کے خواہشمند نوجوان امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق کے ہمراہ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں ارسال کریں

مینیجر کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
گولبازار ربوہ

قائدین مجالس مرکز کو چندہ ماہ بماہ بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زدجامِ عشق اعصاب اور پٹھوں کے لئے لاجواب تحفہ بےنظیر مردانہ طاقت بے مثال ہیں ایک کورس ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود کا مبارک خواب اور بعض زمیندار بھائیوں کا مخلصانہ لبیک

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک خواب زمیندار بھائیوں کے متعلق اخبار الفضل مورخہ ۲۳ شہادت ۱۳۵۰ھ ش (۲۳ اپریل ۱۹۷۱ء) کے صفحہ ۱ پر شائع ہو چکا ہے اس کا علم پا کر بعض زمیندار بھائیوں نے ایمان افروز رنگ میں لبیک کہا ہے۔ مثلاً

(۱) مکرم راجہ علی محمد صاحب پنشنر گلبرگ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔

"حضور (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ) کی خدمت میں یہ وعدہ کیا ہے کہ ایک ہزار روپیہ فوراً ادا کر دوں گا اور سو روپیہ سالانہ تا زیست دوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ"

(۲) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ رحمان پورہ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں:

"پچھلے دنوں میں نے اخبار الفضل میں پڑھا جو زمینداروں کو مخاطب کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ ایسے لوگ سالانہ بیرون مسجدیں یک صد روپے دیا کریں۔ سو میں بھی ایک اوسط درجہ کا زمیندار خاندان سے متعلق ہوں ....

دس روپے میں نے آج ہی ادا کر دیئے ہیں۔"

اکناف عالم میں مساجد تعمیر کروانے کا جو عظیم الشان عزم سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے اسے پورا کرنے اور اس خواب کا مصداق بننے کے لئے زمیندار احباب خاص توجہ فرمادیں۔ اس چند روزہ زندگی میں ایسے موقع بار بار نہیں آتے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ درکار ہے

۱- مکرم میر انصار احمد صاحب موصی ۱۲۳۸۵ ابن میر نصر اللہ خان صاحب مرحوم ۴۰۔ سہ کوراجگڑھ لاہور سے وصیت تحریر کی تھی۔ اس کے بعد ان کے ایڈریس کا علم نہیں ہو سکا۔

۲- جلال دین صاحب موصی ۱۷۰۶۵ ابن میراں بخش صاحب قوم باقندہ مورخہ ۶۴-۲۰ کو ربوہ سے وصیت تحریر کی تھی ۶۷ء کے بعد ان کے ایڈریس کا علم نہیں ہو سکا۔

۳- مکرم مبارک احمد صاحب جمیل شاہد مولوی فاضل ایم۔ اے موصی ۱۷۲۷۶ سابق مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور ابن احمد الدین صاحب جمیل نے ربوہ سے مورخہ ۶۴-۷-۲۱ کو وصیت تحریر کی تھی ان کے ایڈریس کا ۶۸ء کے بعد علم نہیں ہو سکا۔

اگر موصی صاحبان یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور صاحب کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو جلد از جلد دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱- میرے بہنوئی ایک ہوائی حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں اور ۴۰۸ سرگودھا ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب کرام سے انکی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

اہلیہ عبد الغنی صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

۲- میں اپنی اولاد کی وجہ سے مغموم و پریشان رہتا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے تمام غم اور پریشانیاں جلد دور فرمائے۔

حکیم سعد اللہ خان سوکالوی صدر جماعت احمدیہ سجاگوہ ضلع شیخوپورہ

مرضِ اٹھرا کا شافی علاج

حبوب مفید اٹھرا

قیمت چھ صد گولی ۲۰ روپے

خاصی دواخانہ ربوہ فون ۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

ہر قسم کا سامان سائنس

واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوش نما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

نادر موقعہ

منتظمین سلسلہ اور ربوہ کے رج پر ڈوالیں کام کرنیکے خواہشمند حضرات کیلئے اطلاع ہے کہ ایک جنرل سٹور کے پرونق بازار گولبازار میں برائے فروخت موجود ہے اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور بات چیت کے لئے مندرجہ ذیل پر تشریف لائیں:

کیپٹن نواب دین

C/O چیپ جنرل سٹور گولبازار ربوہ

دکھولا کا مشہور نسخہ

ہاضمون چورن رجسٹرڈ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا مجرب علاج

تیار کردہ دواخانہ ہاضمون زیر نگرانی کیمیکل ورکس دکھولا

حکیم غلام نبی صاحب خادم چک شاہ احمد پاسنگھ تحریر فرماتے ہیں آپکی دوا

اکسیر اپھارہ

نہایت مجرب و قیمتی دوا ہے جس کا ہر زمیندار گھر میں ہونا ضروری ہے ہمارے ایک جانور کو اپھارہ ہوا جب حالت نازک ہونے لگی تو خیال آیا کہ اکسیر اپھارہ استعمال کر کے دیکھیں جب دوا استعمال کرائی تو چند ہی منٹوں میں وہ جانور ٹھیک ہو گیا۔

جانوروں کی ہر مرض کیلئے دوبات طلب کریں

نسخہ جات کا رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمیکل کمپنی گولبازار ربوہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے ۲۰ روپے

فی تولہ ۲/- روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مکان نمبر ۴۸۴ گوجرانوالہ

بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

مرغی خانہ والے حضرات چوزے خریدنے کیلئے بیوی کی خوراک ٹیکہ جات ہم سے حاصل کریں۔ ہمارے چوزے بفضل خدا مرغی خانوں میں بعد منتقل ہونے میں ان کی اوسط ۵۰ انڈے سالانہ کی زائد ہے ریٹ مکس چوزے ۱۵۰/- روپے سینکڑہ ۵۰ فیصد زائد، ۹۰ فیصد پٹھیاں چن کر ۳۰۰/- روپے سینکڑہ ۳۰ فیصد زائد ایک ہزار یا زائد خریدنے پر ۱۰ فیصد چوزے زائد دئیے جاتے ہیں۔

میجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

اینٹی گیسٹر ٹیبلٹ گیس کو فوراً خارج کرتی ہیں باجوانی کی قبض بواسیر اور معدے کی تیزابیت وغیرہ کی مجرب دوا ہے ایک روپیہ تین آنے ٹیوب منگوانے پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی۔

ایچ پی مجاہد میڈیسن کمپنی چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے

نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۶ ہجرت تا ۲۲ ہجرت ۱۳۵۰ ہش

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اس ہفتہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر اچھی رہی البتہ کبھی کبھی چکر دن کی تکلیف ہو جاتی رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

---

(۲) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گلے میں اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہی ہے اب نسبتاً آرام ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

---

(۳) مورخہ ۱۳ ہجرت کو بعد نماز عصر ایوانِ محمود میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب سابق ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ (جو لمبے عرصہ تک سلسلہ کی مخلصانہ خدمت کرنے کے بعد حال ہی میں فارغ ہوئے ہیں) کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر ایک الوداعی تقریب بصورت عصرانہ منعقد ہوئی۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور ایمان افروز خطاب سے اپنے خدام کو نوازا۔ اس تقریب میں مندرجہ ذیل اصحاب بھی مدعو تھے جو حال ہی میں ایک لمبے عرصہ تک سلسلہ احمدیہ کی قابل قدر خدمات سرانجام دینے کے بعد فارغ ہوئے ہیں (۱) محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ سابق ناظر زراعت (۲) محترم چوہدری فضل احمد صاحب سابق نائب ناظر تعلیم۔ (۳) محترم شیخ روشن دین صاحب تنویر سابق ایڈیٹر الفضل ربوہ (۴) مکرم مولوی نور احمد صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ۔

اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا اس کے جواب میں آپ نے مختصر الفاظ میں شکریہ ادا کیا بعدہٗ حضور نے خطاب فرماتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ہماری جماعت میں ہمیشہ ایسے کارکن پیدا ہوتے رہنے چاہئیں جو اپنے اخلاص اور نیک نمونہ کی وجہ سے الٰہی تائید و نصرت کے مورد ہوں۔ حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کو خاص طور پر نصیحت فرمائی کہ انکے چہروں سے بشاشت کے آثار ظاہر ہونے چاہئیں۔ اور انہیں با اخلاق اور اسلامی شعار کا نمونہ بننا چاہیئے۔

---

(۴) ۱۴ ہجرت کو مسجد مبارک ربوہ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زیر ارشاد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی اہمیت و فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اختیار کرنا اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے اور حضور کے جملہ اخلاق و شمائل قرآن کریم پر ہی مبنی تھے اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو بار بار پڑھیں اور اس پر تدبر کریں اور اس کے مطابق اپنے اعمال کو ڈھالیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور اپنی زندگیوں کے اصل مقصد کو پورا کرنے والے ہوں۔

چوکیدار کی ضرورت

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کو ایک چوکیدار کی ضرورت ہے عمر ۴۰ سال سے زیادہ ہونی چاہیئے مڈل پاس کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں امیر جماعت کی معرفت بنام مینیجر گرلز ہائی سکول ۲۱ جون تک پہنچنی ضروری ہیں۔ (مینیجر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

امراء اضلاع سے ضروری گزارش

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ "ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوائیں۔ اگر گریجوایٹ طلباء زندگی وقف کریں تو سلسلہ کے لئے زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ نیز کوشش کی جائے کہ ایسے خوشحال دوست بھی اپنے بچوں کو پیش کریں جو اپنے خرچ پر جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلا سکیں۔ بچے نیک اور ہونہار ہوں تاکہ خوب محنت کرکے اچھے مبلغ بن سکیں۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے تین اجتماعی وقار عمل

خدام نے ۷۳۶ فٹ لمبی سڑک تعمیر کر لی

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سال کے شروع میں یہ ارشاد فرمایا تھا کہ محلہ دارالعلوم سے متصل چنیوٹ ساہیوال روڈ کو تعمیر کرکے قابل استعمال بنایا جائے مجلس مقامی نے اس سڑک پر پہلا وقار عمل مورخہ ۱۹ فروری کو منایا۔ دوسرا وقار عمل اسی سڑک پر مورخہ ۲۶/۳/۷۱ کو منایا گیا۔ تیسرا وقار عمل مورخہ ۱۴ ہجرت/مئی بوقت چھ بجے صبح اسی سڑک پر منایا گیا۔ اس وقار عمل میں مختلف محلہ جات سے سوا تین صد سے زائد خدام نے شرکت کی اور اپنے حصہ کا کام خوش اسلوبی سے سرانجام دیا گزشتہ وقار عمل کے موقعہ پر سڑک کا جو حصہ نامکمل رہ گیا تھا اسے مکمل کیا گیا اور کچھ حصہ مزید تعمیر ہوا۔ اس طرح تقریباً تین صد فٹ لمبی سڑک بن کر تیار ہوئی۔ یاد رہے کہ ۴۳۶ فٹ لمبی سڑک پہلے تعمیر ہو چکی ہے۔ یہ وقار عمل قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ وقار عمل کی جگہ کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ جہاں خدام کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے محلہ وار وقار عمل منایا گیا۔ وقار عمل کے اختتام پر اجتماعی دعا کی گئی جس کے بعد خدام کو گھر جانے کی اجازت دی گئی۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد (کانووکیشن) امسال ۲۹ مئی ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ صبح ۹ بجے کالج ہال میں منعقد ہونا قرار پایا ہے۔

۱۹۷۰ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے بی اے / بی ایس سی پاس کرنے والے امیدوار اپنی ڈگریاں اس موقع پر حاصل کرنے کے لئے مورخہ ۲۸ مئی بروز جمعہ ۵ بجے شام سے قبل ربوہ پہنچ جائیں تاکہ وہ کانووکیشن کی ریہرسل میں شامل ہو سکیں۔

گاؤن اور ہڈ وغیرہ حسب سابق کرایہ پر دفتر کالج کے توسط سے مل سکیں گے۔

غیر حاضر امیدواروں کی ڈگریاں حسب قواعد محکمہ تعلیم کو واپس بھجوا دی جائیں گی۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواست دعا

میرا بھائی عزیزم شرافت احمد بٹ گردے کے درد سے سخت بیمار ہے اور سروسز ہسپتال میڈیکل وارڈ میں داخل ہے۔ درد کی وجہ سے غشی کی حالت طاری ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت عطا فرمائے۔ (بشارت احمد دھرم پورہ لاہور)

۲۔ بیوہ چوہدری گلستان خان صاحب مرحوم عرصہ دو سال سے بیمار چلی آرہی ہیں آجکل طبیعت زیادہ ناساز ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشے آمین (ملک مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ چکوال)

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ 6366